



سوال

(13) شوہر مرحوم کو بعد انتقال بیوی کا غسل دینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوہر اپنی بیوی مرحومہ شوہر مرحوم کو بعد انتقال غسل بلا عذر دے سکتی ہے یا نہیں بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ بعد موت عورت مرد پر یا مرد عورت پر حرام ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے غسل دینا کیا معنی پھھونانا تک حرام ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دیا تھا۔ واللہ اعلم (8 اگست 1930ء)

تعاقب

جواب طلب امر یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دینے کا ثبوت جس حدیث میں مرقوم ہو کتب حدیث کا حوالہ مکمل و مفصل تحریر فرمائیں۔ میرے ایک قدیمی دوست حنفی بھائی نے اعتراض کیا ہے۔ کہ کس حدیث میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دینے کا مرقوم ہے جواب مدلل ہونا چاہیے۔ (عبداللہ چیر کنڈہ ضلع مان بھوم)

جواب۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی روایت مسند احمد امام شافعی اور دارقطنی میں ہے۔ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا۔ اگر تو میرے سامنے فوت ہوئی تو میں تجھے غسل دوں گا۔ (ابن ماجہ) اکثر علماء اس کے جواز کے قائل ہیں۔ (12 اگست 1932ء)

تعاقب (1)

کسی سائل نے مرد مرد عورت کے کفن کے متعلق دریافت کیا ہے۔ جس کا جواب اس طرح دیا گیا ہے۔ "مرد مرد کو تین چادر میں فقط نیچے اوپر اور عورت کو تین چادر میں ایک سینہ بند ایک سر بند کفن وغیرہ کچھ نہیں پس یہی سنت ہے۔ یہی افضل ہے۔ انتہی۔ اس جواب میں آپ نے مردہ عورت کو کفن کرنا دین سے انکار کیا ہے۔ حالانکہ کرتہ مرد و عورت کو کفن میں دینا خود آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ مسند احمد و سنن ابوداؤد میں ہے۔



عن لیلیۃ بنت قانف الثقفیتیۃ قالت كنت فیمن غسل ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخنفاء ثم الدرع ثم الخنار ثم المحدثۃ ثم ادرجت بعد ذلک فی الثوب الاخر قالت ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس عند الباب معہ کفینا ایتنا لانا ما ثوبا ثوبا

اس روایت سے معلوم ہوا کہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو علاوہ سر بند و سینہ بند دو چادروں کے کرتے بھی دیا گیا۔ چنانچہ قاضی شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نیل الاوطار میں اس روایت کے نیچے لکھتے ہیں۔

والحدیث یدل علی المشروع فی کفن المرأة ان یکون ازارا ودرعا وخنارا وطحنتہ ودرجا

نیز اسی طرح فقہائے احناف بھی کرتے دینے کے قائل ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ اولین ص 159۔ و دیگر کتب فقہ خلاصہ یہ ہے کہ عورت کو دو چادر اور ایک کرتے کفنی اور ایک تہ بند یعنی سینہ بند اور ایک سر بند کفن میں دینا مسنون ہے۔ (مجلوئس مدرسہ میاں صاحب قدس سرہ دہلی)

مفتی۔ حدیث پیش کردہ باوجود مجروح ہونے کے مجھے مسلم ہے۔ (12 ستمبر 1930ء)

1۔ مسئلہ متناقبہ مضمون تعاقب میں آگیا ہے راز

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 32

محدث فتویٰ